آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
(محکمہ قانون و پارلیمانی امور)
مظفر آباد

نمبر 84/147 مورخہ 21 جنوری 1984ءجناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس 21جنوری 1984ءکووضع کیا جسے اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتاہے۔

(آرڈیننس XVIIIآف 1984ء)

اسلامی (تعزیراتی)قوانین نفاذ ایکٹ 1974 ء میں ترمیم کئے جانے کا آرڈیننس

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ جناب صدرکو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کاروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

لہذا، اب ، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء کی دفعہ 41 ذیلی دفعہ(1) کے تحت حاصل ہیں جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

1- **مختصر عنوان، اور آغاز،نفاذ۔** (1) یہ آرڈیننس آزاد جموں و کشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس 1984ءکے نام سے موسوم ہوگا۔

2- یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا۔

2- **آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ءکی دفعہ 2 میں ترمیم۔** آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ءجسے بعد میں ایکٹ مذکور کہا جائیگا کی دفعہ 2 ذیلی دفعہ7 کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے۔

"(7) ضلعی عدالت سے مراد سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج اور قاضی ضلع یا ایڈیشنل قاضی ضلع پر مشتمل بنچ ہوگا۔"

3- **آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ء کی دفعہ 3 میں ترمیم ۔** ایکٹ مذکور کی دفعہ 3 شق چہارم کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جو یوں ہوگی۔

"چہارم ۔تعزیر اور تیس کوڑوں تک کی سزا"

4- **آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974 ء کی دفعہ 23 میں ترمیم۔**

دفعہ 23میں:- ذیلی دفعہ (1) (الف)و (ب) کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہوگا۔

(1-الف) اگر کسی ایک وقوع کے دوران کوئی شخص ایسے افعال کا ارتکاب کرے جو ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کے زمرے میں آتے ہیں اور ایسے فعل سے کسی دیگر تعزیری جرم کا ارتکاب پایا جائے تو باوجود یہ کہ کسی دیگر قانون میں کچھ اور درج ہو، ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل شدہ عدالت مجاز ان جرائم کی سماعت کرنے کی مجاز ہوگی جو کہ دیگر قانون کے تحت قابل مواخذہ اور مستجب سزا ہیں۔

"(ا-ب) اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کاروائی کسی عدالت مجاز میں ہو چکی ہوتو اسکے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔"

ب) ذیلی دفعہ(2) اور (3) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے۔

(2) ایکٹ ہذا کے تحت مقدمات میں ضلعی عدالت کے فیصلہ میں اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ انفصال آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کو بھیجا جائے گا۔ جس کے فیصلے کے خلاف اپیل اندر تیس یوم عدالت عظمیٰ میں دائر کی جا سکے گی۔ -

(3) دوران سماعت مقدمہ ضلعی عدالت کے درمیان اختلاف کی صورت میں مقدمہ آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کے پاس استصواب کے لئے بھیجا جائے گا۔ جس کی رائے کے مطابق ضلعی عدالت عمل کرے گی

ج) ذیلی دفعہ(2)اور (3) کے درمیان نئی ذیلی دفعہ 2 الف کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

"(2-الف) دوران سماعت مقدمہ تحصیلی عدالت کےجج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کے لئے بھیجا جائے گا۔ جس کی رائے کے مطابق تحصیلی عدالت عمل کرے گی۔ اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف رائے قائم رہے تو اسے آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا۔ جس کا فیصلہ آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کا واحد جج کرے گا۔

5- **<u>آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ء میں دفعہ23 -الف کا اضافہ</u>۔** ایکٹ مذکور کی دفعہ 23 کے بعد نئی دفعہ 22(الف) کا اضافہ کیا گیا ہے ، جو یوں ہوگی۔

"(23-الف) مجموعہ تعزیرات (ایکٹ 45 بابت 1860) کے بعض احکام کا اطلاق۔

-1 تاوقتکہ اس ایکٹ میں صریحاً اس کے برعکس مذکور نہ ہو مجموعہ تعزیرات کے باب دوئم کی دفعات 34 تا 38، باب سوئم کی دفعات 71 اور 76 اور باب ہشتم کی دفعہ 149، اس ایکٹ کے تحت جرائم کی نسبت مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوگی۔

-2 جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت کسی جرم مستوجب حد میں اعانت کا مجرم ہو تو وہ مذکور جرم کے لئے تعزیر کے طور پر مقرر کردہ سزا کا مستوجب ہوگا۔

-6 **<u>آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974 کی دفعہ 24 ذیلی دفعہ (2) میں ترمیم۔</u>** ایکٹ مذکورکی دفع4 2 ذیلی دفعہ (2) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

"(2) اگر دوران تفتیش یہ پایا جائے کہ دفعہ (26) (1) آزاد جموں و کشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ء میں تعین شدہ شہادت کا وجود نہیں ہے تو چالان دیگر نافذ الوقت ملکی قوانین کےتحت ، ضابطہ فوجداری کے تحت قائم شدہ عدالت مجاز میں بغرض سماعت پیش کیا جائے گا۔"

-7 **<u>آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعیزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ءکی دفعہ 25 میں ترمیم ۔</u>** ایکٹ مذکور کی دفعہ 25 ذیلی دفعہ (1) و (2) کو بدل دیا گیا ہے۔ جو یوں ہوگی۔

"(1) ضلعی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ میں اندر چھ ماہ دائر کی جاسکے گی اور اسی عدالت کواختیارات نگرانی بھی حاصل ہونگے جس کی معیاد ساٹھ یوم ہوگی۔ شریعت کورٹ کے فیصلےکے خلاف اپیل عدالت عظمیٰ میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جاسکے گی اور اسی عدالت کو اختیارات نگرانی بھی حاصل ہونگے جس کی معیاد ساٹھ یوم ہوگی۔

(2) اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیلی فیصلے کے خلاف اپیل ضلعی عدالت میں اندر تیس یوم دائر کی جا سکے گی اور ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل یا تحصیلی عدالت کے کسی درمیانہ حکم یا فیصلے کے خلاف نگرانی آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جا سکے گی۔

8- **آزاد جموں و کشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974 میں دفعہ 25 الف کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہے۔25-الف کا اضافہ۔**ایکٹ مذکور کسی دفعہ 25 کے بعد نئی دفعہ 25 الف کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

(25-الف) استثنا) آرڈیننس بابت 1981ء میں موجود کوئی امر ان مقدمات پر جو ا س آرڈیننس کے نفاذ سے عین قبل کسی عدالت اپیل کے سامنے زیر سماعت ہوں ، اطلاق پذیر نہیں ہوگا۔

9- **عام تشریح۔** اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کاروائی اس ترمیم کے مطابق ہوچکی ہو جب عدالت کو ایسی کاروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا تو ایسی کاروائی کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گاکہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے۔

10. **اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ 1974ء کی دفعہ 27 میں ترمیم۔** ایکٹ کو مذکور الفاظ کی دفعہ 27 ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ ، قاضی ، کو الفاظ 'عدالت' میں تبدیل کر دیا گیاہے۔

11- **آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974 کی دفعہ 31 میں ترمیم۔** ایکٹ مذکور کی دفعہ 31 کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

" دفعہ 31 - حدود کے تمام فیصلہ جات اور قتل عمد میں قصاص کا فیصلہ نافذ العمل نہیں ہوگا تاوقت یہ کہ اس کی توثیق آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کر دے تو لازم ہے کہ ضلعی عدالتیں ایسے فیصلوں کی امسلات سات یوم کے اندر آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ کو ارسال کریں۔

عبدالرحمن
(میجر جنرل(ریٹائرڈ) عبدالرحمان خان)

صدر
آزاد جموں و کشمیر